لیلۃ القدر کی فضلیت

AshabulHadith.com

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ

(لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو

(الاعراف:3)

+

صحیح حدیث

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔

(الحشر:7)

+

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے سوا اور راستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے

(النسآء:115)

سلفی دعوت

لیلۃ القدر کیا ہے؟

لیلۃ القدر رمضان کے آخری دس راتوں میں سے ایک رات کا نام ہے جس میں اللہ تعالی سال بھر کی تقدیر لکھتے ہیں۔
اللہ تعالی فرماتے ہیں:

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (الدخان:4)

اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے

لیلۃ القدر کی فضیلت کیا ہے؟

1: اللہ تعالی نے قرآن مجید میں بیان کی ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (القدر:3)

شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تقریبا تراسی سال کی عبادت ایک طرف (مسلسل دن اور رات) اور اس عظیم رات کی عبادت اس سے زیادہ بہتر اور افضل ہے

2: نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (بخاری)

جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا، اسکے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

کیا اس کے لیے پوری رات کا قیام ضروری ہے؟

ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے اور تراویح بھی اسی امام کے ساتھ ادا کرے تو اس کا ثواب ایسا ہے کہ جیسے اس نے پوری رات کا قیام کیا ہو۔

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ (ترمذی، علامہ البانی نے صحیح فرمایا)

جو شخص امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہا اس کے لئے پوری رات کا قیام لکھ دیا گیا

لیلۃ القدر کا وقت کیا ہے؟

لیلۃ القدر ایک لمحہ نہیں ہے بلکہ پوری کی پوری رات ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:5)

(وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک (رہتی) ہے۔

لیلۃ القدر کی جگہ کون سی ہے
(یعنی رمضان کی کس رات میں ہے؟)

رمضان کی آخری دس کی طاق راتوں میں ہے۔ یعنی اکیس یا تیئیس یا پچیس یا ستائیس یا انتیس۔

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ (مسلم)

جو آدمی لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرے۔

لیلۃ القدر کو کون سی دعا مانگنی چاہیے؟

کوئی بھی دعا مانگنا جائز ہے لیکن مستحب دعا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بیان فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (ترمذی)

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو ہی پسند فرماتا ہے۔ پس مجھے معاف فرمادے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطاء فرمائے ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات و خیرات قبول فرمائے اور ہمیں لیلۃ القدر کے قیام کی توفیق عطاء فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین